حدیث کے متعلق کئی ایک عالمانہ اور ناقدانہ کتب شائع ہو چکی ہیں لیکن ان میں سے کوئی ایک بھی ایسی نہیں جو ہمارے اسلاف کے صحیح خیالات کی ترجمانی کر سکے "

ہم یہ بات پورے وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ جس مقصد کے تحت انہوں نے یہ کتاب لکھی ہے اس میں وہ پوری طرح کامیاب ہیں۔

اس کے مطالعہ سے یہ حقیقت بھی اچھی طرح منکشف ہو جاتی ہے کہ آج حدیث پر جس قسم کے حملے کیے جا رہے ہیں اس کے لیے گولہ بارود گولڈزیہر کے تیار کردہ اسلحہ خانہ ہی سے مہیا کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر صاحب اس خدمتِ جلیلہ کے لیے پوری امّت کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کا بہت زیادہ اجر عطا فرمائے۔

یہ کتاب اس قابل ہے کہ اس کا سستا ایڈیشن تیار کر کے اسے خوب پھیلایا جائے۔

تاریخ تدوینِ حدیث تالیف ڈاکٹر محمد زبیر صدیقی صاحب۔ شائع کردہ پاک اکیڈمی کراچی۔ قیمت تین روپے پچاس پیسے۔ صفحات ۱۷۶۔

حدیث لٹریچر کے شائع ہو جانے کے بعد فاضل مصنف سے اس بات کا پُر زور مطالبہ کیا گیا کہ وہ اپنی تحقیقات کو دوسری زبانوں خصوصاً عربی اور اردو میں بھی منتقل کر کے شائع کریں تاکہ اُن سے لوگ زیادہ سے زیادہ استفادہ کر سکیں۔ اس مطالبہ کے پیشِ نظر ڈاکٹر صاحب نے تاریخِ تدوینِ حدیث کو اردو میں قلمبند فرمایا ہے۔

یہ محققانہ کتاب کراچی یونیورسٹی کے بی اے اور ایم اے کے اسلامیات کے نصاب میں داخل ہے۔

کتاب کا پیش لفظ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی نے لکھا ہے۔ مولانا اس کتاب کی افادیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"خدا کا شکر ہے کہ پچھلے تیس چالیس سال کے دوران میں علماء اسلام نے عامۂ مسلمین کی اس ناواقفیت کو دُور کرنے کے لیے پیہم کوششیں کی ہیں۔ جو لوگ عربی نہیں جانتے اور جنہیں اتنی

فرصت نہیں ہے کہ علم حدیث کا باقاعدہ مطالعہ کریں، ان کو انکارِ حدیث کے فتنے سے بچانے کی یہی ایک صورت ہے کہ اردو زبان میں ایسی مختصر اور عام فہم کتابیں لکھی جائیں جن سے وہ اس علم کی تاریخ معلوم کر سکیں۔ جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد زبیر صدیقی صاحب ایم۔ اے، پی۔ ایچ۔ ڈی کیمبرج (صدر شعبۂ اسلامیات کلکتہ یونیورسٹی) کی یہ کتاب بھی ان مبارک کوششوں میں سے ایک کوشش ہے۔ میں خدا سے یہ دعا کرتا ہوں کہ وہ اسے اپنے بندوں کو گمراہی سے بچانے کا ایک مفید ذریعہ بنائے۔"

اسلام کیا ہے (بزبان انگریزی) تالیف: جناب محمد ایوب خاں صاحب۔ شائع کردہ: محمد مسعود الحسن ڈاکخانہ محل مغلاں، ضلع جہلم۔ قیمت ایک روپیہ۔ صفحات ۱۰۸۔

اس کتاب میں مختلف موضوعات، مثلاً اسلام کے معنی، اُس کی ہدایت، دین کا مقصد و مدعا، اسلامی اعتقادات، اور اسلامی نظامِ زندگی پر قرآن مجید کی آیات کو جمع کر کے بحث کی گئی ہے۔ کتاب کے مصنف منکرینِ حدیث کے نقطۂ نظر کے ترجمان تو معلوم نہیں ہوتے لیکن اُن کی بعض تصریحات ایسی ہیں جو کافی حد تک نظرِ ثانی کی محتاج ہیں۔ ہم یہاں صرف چند پہلوؤں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اُن کا یہ کہنا کہ "اللہ کا دین درحقیقت اُن بنیادی اور ابدی قوانین کا نام ہے جو انسان کے جسم میں ودیعت ہیں، اور اسی طرح اس کے طرزِ عمل کو متعین کرتے ہیں" کسی طرح بھی صحیح نہیں۔ یہ نقطۂ نظر بنیادی طور پر غلط ہے۔ سائنس کی ہوشربا ترقی کی وجہ سے نظامِ فطرت کو جو غیر معمولی اہمیت حاصل ہو گئی ہے اُس کی بنا پر لوگوں کے ذہن میں یہ باطل خیال پرورش پانے لگا ہے کہ دین دراصل نظامِ فطرت کا دوسرا نام ہے۔ انفس و آفاق کے بارے میں صحیح غور و فکر ہمیں خالقِ کائنات کے وجود کا تو پتہ دیتا ہے لیکن اس کی مدد سے ہم زندگی کے ان گوشوں کی نقاب کشائی نہیں کر سکتے جن کے متعلق ہمیں وحی و الہام نے رہنمائی دی ہے۔ انسان ہر حال میں مشکوٰۃِ نبوت کا محتاج ہے۔

اس طرح یہ کہنا کہ انسان کا مقصد صرف تسخیر کائنات ہے صحیح نہیں۔ پھر فاضل مصنف کا یہ ارشاد کہ اسلام نے زنا کے لیے ۱۰۰ کوڑوں کی سزا مقرر کی ہے، غیر شادی شدہ کے متعلق تو صحیح ہے لیکن